

موضوع: پائیکا کے شکار افراد کے لئے بہتر طرز عمل جنوری 2012

پائیکا ہمارے نظام میں عام حفاظتی مسائل کو دیا جانے والا غیر معمولی نام ہے۔ جس کا مفہوم غیر غذائی مادوں کو نگلنا جنہیں بے (لیٹکس کے دستانے، سگریٹ کے بٹ، صفائی کرنے کے سیال، سکے، وغیرہ) غیر غذائی مادوں کو نگلنا، سانس کی نالی میں رکاوٹ، دانتوں کے نقصان، زہر آلودگی اور دوسری شدید اندرونی چوٹوں کا باعث بن سکتے ہیں۔ یہ بعض حالات میں چیر پھاڑ والی سرجری اور/یا موت کا بھی باعث بن چکا ہے۔

کسی بھی شخص کا سامنا ایسے فرد سے ہوسکتا ہے جس کی زندگی کو پائیکا کی وجہ سے خطرہ درپیش ہو۔ لہذا اس خطرناک رویے میں کمی کے لئے موثر اور انفرادی تشخیصات، مداخلت اور نگرانی کا منصوبہ ضروری ہے۔ پائیکا کے ساتھ کام کرنے کے دوران مندرجہ ذیل طبی، ماحولیاتی نگرانی اور فوری جواب دہی پر مبنی حکمت عملیوں پر غور کرنا ضروری ہے۔

طبی: پائیکا کے خطرے کی تشخیص اور مناسب مداخلتوں میں اس رویے کے پیچھے موجود غذا کی کمی یا میٹابولک بیماری کے تعین کے لئے ابتدائی طبی معائنے کی ضرورت ہے۔

پائیکا کے علاج لوگوں کی سرگزشت پر مبنی ہونی چاہئے اور ان میں مندرجہ ذیل کا ریکارڈ موجود ہونا ضروری ہے: ان اشیاء کی اقسام جو وہ شخص کھانے یا پینے کی کوشش کرتا ہے؛ یہ نگلنا اس شخص کے لئے کیا کام کرتا ہے؛ وہ وقت اور صورت حال جس میں اس نگلنے کا سب سے زیادہ امکان ہو؛ اور ان سامان کو نگلنے کی کوشش میں ظاہر ہونے والی شدت۔

ماحولیاتی: ایک محفوظ رہائشی ماحول میں پائیکا کے خطرات کی غیر موجودگی کو یقینی بنانے کے لئے مخصوص کنٹرولز اور باقاعدہ صفائی درکار ہے۔ ان خطرات میں پائیدار مواد سے بنائے گئے کپڑے، فرنیچر اور بستر کا سامان شامل ہے جسے آسانی سے پھاڑا یا علیحدہ نہیں کیا جاسکتا ہے۔ نیز:

- کچرے (بشمول سگریٹ بٹ کا موزوں طریقے سے ضیاع)، طبی سامان (جیسے کہ لیٹیکس کے دستانے، دوا کے کپ، درجہ حرارت کے آلات)، اور چھوٹی بیٹریوں والے آلات تک رسائی کو محدود رکھیں۔
- سجاوٹ کا ایسا سامان استعمال کریں جنہیں نگلا نہیں جاسکتا ہے؛ بجلی کے آؤٹ لیٹ کو محفوظ رکھیں اور ٹیلی ویژن، دھوئیں کی نشان دہی کرنے والے آلات، گھڑیاں اور کمپیوٹر جیسے آلات پر حفاظتی شیلڈ کا استعمال کریں۔
- علاقوں کی نگرانی کرتے رہیں اور پیپر کلب، قلم، کاغذ وغیرہ جیسا سامان ہٹادیں جنہیں آسانی سے نگلا جاسکتا ہے۔

تربیت اور نگرانی: عملے کی جامع تربیت اور نگرانی ضروری ہیں۔ تربیت میں منصوبے میں بیان کردہ نگرانی کی ضرورت؛ نگلنے کے قابل سامان کو ضائع کرنے یا بحفاظت ذخیرہ کرنے اور پائیکا کے رویے والے افراد کو چوٹ لگنے یا موت کے خطرے پر زور دینے کی ضرورت ہے۔ پائیکا کے تحفظ والے تمام رہائشی علاقے یا پروگرام والے علاقوں میں تحفظ کو ظاہر کرنے کے لئے واضح ہدایات موجود ہونے کی ضرورت ہے اور ان علاقوں میں جانے والے تمام افراد کو خطرات کے عوامل اور درکار حفاظتی تدابیر سے آگاہ کرنے کی ضرورت ہے۔ منصوبہ جات کے استعمال کی پوری نگرانی ہونی چاہیے اور منصوبے میں مداخلتوں کی اثر انگیزی کے تعین کے لئے ڈیٹا حاصل کیا جانا چاہیے۔

رد عمل: یہ معلوم ہونے یا شبہ ہونے کی صورت میں کہ کسی شخص نے کوئی غیر غذائی مادہ نگل لیا ہے، مناسب اور بروقت طبی تشخیص لازمی ہے۔ طبی تشخیص کے لیے بھیجنے کا عمل اس شخص کو غیر غذائی مادے کو نگلنا ہوا دیکھنے، کسی چیز کی غیر موجودگی، اس شخص کے ذیعہ خود نگلنے کے متعلق بتانے، یا اس کے ظاہر کردہ علامات کی بنیاد پر کی جاسکتی ہیں۔ ان علامات میں کھانسنہ/ٹھسکا لگنا، متلی، قے، اسہال، سانس میں تنگی جیسے کے خرابٹ یا سانس لینے میں دشواری، عمومی تکلیف اور / یا پیٹ میں گڑبڑی یا درد شامل ہیں۔

سب سے اہم: پائیکا کے خطرات والے عوامل سے متعلق اعلیٰ سطحی آگاہی کو ضروری بنانا اور اس کی برقراری پائیکا والے رویے کا مظاہرہ کرنے والے افراد کی صحت اور سلامتی کو یقینی بنانے کے لئے ضروری ہیں۔